معروضی سوالات

1: عقیدہ کے لغوی معنی ہیں:
(A) باندھی ہوئی چیز (B) یقین رکھنا (C) ایمان رکھنا (D) کھولنا

2: اسلام کے بنیادی عقائد ہیں:
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

3: انسان کے پختہ اور اٹل نظریات کو کہا جاتا ہے:
(A) عقائد (B) تفکرات (C) نظریات (D) مشاہدات

4: عقیدے کی مثال ہے:
(A) جڑ (B) پھل (C) بیج (D) پودا

5: انسان کا سب سے پہلا عقیدہ ہے:
(A) آخرت (B) ملائکہ (C) رسالت (D) توحید

6: پہلے نبی تھے:
(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت نوح علیہ السلام (C) حضرت آدم علیہ السلام (D) حضرت یونس علیہ السلام

7: عقیدہ توحید کو جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے سورۃ:
(A) الکوثر میں (B) القریش میں (C) المائدہ میں (D) الاخلاص میں

8: اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی ------ کی بنیاد پر پیدا فرمایا ہے:
(A) حضرت آدم علیہ السلام (B) فطرت (C) آگ (D) مٹی

9: توحید کے لغوی معنی ہیں:
(A) کتب الٰہی پر ایمان (B) تمام انبیاء علیہ السلام پر ایمان لانا (C) آخرت پر ایمان لانا (D) ایک ماننا، یکتا جاننا

10: عقد کا لغوی معنی ہے:
(A) نیکی کرنا (B) گرہ لگانا (C) قبول کرنا (D) ایمان لانا

11: الٰہ کی جمع ہے:
(A) الاہتہ (B) الھتہ (C) الھون (D) الھین

12: عقیدہ کا لفظ ماخوذ ہے:
(A) عقود سے (B) عاقد سے (C) عقائد سے (D) عقد سے

13: انبیاء کرام نے تبلیغ کا آغاز کس امر سے کیا؟
(A) مساوات (B) عقائد کی اصلاح (C) آزادی (D) نماز

www.pakcity.org

14: عقائد جمع ہے:
(A) عقیدہ کی (B) یقین کی (C) ایمان کی (D) عقد کی

15: آفتاب کی یہ مجال نہیں کہ جا پکڑے:
(A) زمین کو (B) آسمان کو (C) چاند کو (D) تارے کو

16: انسانی فطرت میں موجود عقیدہ ہے: یا انسانی عظمت کا عقیدہ ہے:
(A) آسمانی کتابوں پر ایمان (B) آخرت (C) رسالت (D) توحید

17: اسلامی عقائد کی تعداد ہے: یا اسلام کے بنیادی عقائد ہیں:
(A) سات (B) پانچ (C) چار (D) تین

18: عقیدہ توحید کا انکار کرنے والا ہے:
(A) منافق (B) مشرک (C) منکر (D) کافر

19: زمین و آسمان کا خالق کون ہے؟
(A) اللہ تعالی (B) محنت کش (C) جنات (D) فرشتے

20: عقائد سے کیا مراد ہے؟
(A) خوفِ خدا (B) اٹل نظریات (C) اصلاحات (D) اچھے کام

21: خاتم النبیین ﷺ نے مکہ میں تبلیغ کی؟
(A) آٹھ سال (B) دس سال (C) تیرہ سال (D) اٹھارہ سال

22: دنیا کے پہلے انسان تھے؟
(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام (B) حضرت نوح علیہ السلام (C) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (D) حضرت آدم علیہ السلام

23: مسلمان کا سب سے پہلا عقیدہ ہے:
(A) ملائکہ (B) آخرت (C) رسالت (D) توحید

24: عقائد اسلام میں ہے:
(A) نماز (B) زکوۃ (C) روزہ (D) آخرت پر ایمان

25: انبیاء کرام کی تعلیم کا بنیادی نقطہ ہے:
(A) کتب (B) ملائکہ (C) رسالت (D) توحید

26: توحید کے لغوی معنی -------- ماننا ہے:
(A) سچ (B) ایک کو (C) دو کو (D) سب کو

27: رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں سب سے پہلے کیا کام کیا:
(A) نماز (B) روزہ (C) حج (D) عقائد کی اصلاح

28: انسانی عظمت کا ضامن عقیدہ ہے:

www.pakcity.org
pakcity.org

Please visit for more data at: www.pakcity.org

Ⓐ ہندومت Ⓑ بدھ مت Ⓒ توحید Ⓓ تثلیث

:29 عقیدہ کا اصلاحی مفہوم ہے:

Ⓐ خیالات Ⓑ گفتگو Ⓒ اٹل نظریات Ⓓ رات

:30 نجات اور فلاح کے لیے ضروری ہے:

Ⓐ نماز Ⓑ روزہ Ⓒ حج Ⓓ ایمان اور عمل و صالح

:31 شرک کے لغوی معانی ہیں:

Ⓐ فلاحی کاموں میں شرکت کرنا Ⓑ کاروبار میں شامل ہونا Ⓒ حصہ داری، ساجھا بین Ⓓ حلقہ اسلام میں داخل ہونا

:32 قرآن حکیم کی رو سے ظلم عظیم ہے: یا قرآن حکیم نے ظلم عظیم کہا ہے:

Ⓐ جبر کرنا Ⓑ کسی کو مارنا Ⓒ شرک Ⓓ فساد کرنا

:33 اٰلِهَةٌ جمع ہے:

Ⓐ لَوَاةٌ Ⓑ لَوَّة Ⓒ ولاة Ⓓ إله

:34 انسان کے پختہ اور اہل نظریات کو کہتے ہیں:

Ⓐ معاملات Ⓑ عقائد Ⓒ ایمان Ⓓ عبادات

:35 شرک کی اقسام ہیں:

Ⓐ تین Ⓑ چار Ⓒ پانچ Ⓓ چھ

:36 جو شخص مسلمان ہو کر اسلام سے پھر جائے وہ کہلاتا ہے:

Ⓐ مرتد Ⓑ فاسق Ⓒ کافر Ⓓ مشرک

:37 عیسائی جتنے خداؤں، معبودوں پر ایمان رکھتے ہیں:

Ⓐ ایک Ⓑ دو Ⓒ تین Ⓓ چار

:38 کسی بھی دین کا نہ ماننے والا کہلاتا ہے:

Ⓐ مسلمان Ⓑ زندیق (ملحد) Ⓒ کافر Ⓓ مشرک

:39 تہلیل سے مراد ہے:

Ⓐ کلمہ سنانا Ⓑ اللہ کی توحید کا اعلان Ⓒ کلمہ لکھنا Ⓓ کلمہ پڑھنا

:40 عیسائی جس نبی کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا قرار دیتے ہیں:

Ⓐ حضرت آدم علیہ السلام Ⓑ حضرت یعقوب علیہ السلام Ⓒ حضرت عزیز علیہ السلام Ⓓ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

:41 یہودی کس نبی کو اللہ کا بیٹا قرار دیتے ہیں:

Ⓐ حضرت آدم علیہ السلام Ⓑ حضرت یعقوب علیہ السلام Ⓒ حضرت عزیر علیہ السلام Ⓓ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

:42 قرآن مجید کے مطابق اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے:

Ⓐ یہودیت Ⓑ اسلام Ⓒ عیسائیت Ⓓ ہندومت

:43 مجوسیوں کے ہاں خدا کے دو روپ ہیں:

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

(A) اللہ، فرشتہ (B) خیر و شر (C) ماں بیٹا (D) باپ بیٹا

44: گناہ کی بخشش نہیں ہوگی:

(A) جھوٹ (B) شرک (C) غیبت (D) قتل

45: قرآن مجید کی رُو سے ظلم عظیم ہے:

(A) غیبت (B) شرک (C) منافقت (D) حسد

46: ابتدا میں شرک کی بنیادی وجہ بنی:

(A) نافرمانی (B) خوف اور نفع (C) خواہش نفس (D) جہالت

47: ریاکاری (دکھاوا) کو حدیث میں قرار دیا گیا ہے:

(A) شرک خفی (B) شرک جلی (C) صفات میں شرک (D) ذات میں شرک

48: شرک کے لغوی معنی ہیں:

(A) کمتری (B) برتری (C) حصہ داری (D) برابری

49: اسلامی عقائد میں سب سے پہلا عقیدہ ہے: یا انسان کا سب سے پہلا عقیدہ ہے:

(A) عقیدہ آخرت (B) ملائکہ پر ایمان (C) عقیدہ توحید (D) عقیدہ رسالت

50: نبی کے معنی ہیں:

(A) خبر دینے والا (B) سنانے والا (C) پڑھانے والا (D) پیغام دینے والا

51: معصومیت کس کی صفت ہے؟

(A) عورتیں (B) جانور (C) انسان (D) انبیاء

52: تمام انبیاء کرام تھے؟

(A) فرشتے (B) جن (C) مرد (D) عورتیں

53: رسالت کے لغوی معنی ہیں:

(A) عبادت کرنا (B) احکام بجالانا (C) پیغام پہنچانا (D) بات ماننا

54: عربی زبان میں ختم کے معنی ہیں:

(A) مہر لگانا (B) فائدہ (C) کافر (D) ختم کرنا

55: اللہ نے ہر قوم کی طرف بھیجا:

(A) لیڈر (B) سردار (C) نبی (D) سپہ سالار

56: اللہ تعالی نے دنیا کی اقوام کی طرف رہنمائی کے لیے بھیجے:

(A) بادشاہ (B) فرشتے (C) رسول (D) نیک لوگ

57: تمام انبیا علیہ السلام کی دعوت کا نقطہ آغاز تھا:

(A) عبادت (B) ایمان (C) رسالت (D) توحید

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

:58 ابوالبشر کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟

(A) حضرت آدم علیہ السلام (B) حضرت ابراہیم علیہ السلام (C) خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

:59 انبیاء علیہ السلام کی تعداد ہے:

(A) ایک لاکھ (B) ایک لاکھ بیس ہزار (C) ایک لاکھ چوبیس ہزار (D) چوبیس ہزار

:60 توحید کے مقابل اور اس کی ضد لفظ ہے؟

(A) شرک کا (B) کثیر کا (C) ایمان کا (D) کفر کا

:61 سورۃ الاخلاص میں ذکر ہے:

(A) خالص توحید (B) نماز (C) عبادت (D) جہاد

:62 فاطر کے معنی ہیں:

(A) بے نیاز (B) بنانے والا (C) رحم کرنے والا (D) مہربان

:63 احادیث کی رُو سے رسولوں کی تعداد ہے:

(A) 310 (B) 311 (C) 312 (D) 313

:64 پیغام پہنچانا کس کے لغوی معنی ہے؟

(A) اطلاع (B) رسالت (C) مقاصد (D) الہام

:65 جس رسول کی شریعت نے پہلی شریعتوں کو منسوخ کر دیا:

(A) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام
(C) حضرت ابراہیم علیہ السلام (D) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ

:66 آدم کے لغوی معنی ہے:

(A) سفید رنگت والا (B) گندمی رنگت والا (C) سیاہ رنگت والا (D) صاف رنگت والا

:67 اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی تھے: یا پہلے انسان تھے:

(A) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام
(C) حضرت آدم علیہ السلام (D) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ

:68 اسلام کے سلسلہ عقائد میں توحید کے بعد جسے عقیدے کا درجہ ہے:

(A) اللہ پر ایمان (B) رسالت پر ایمان (C) آخرت پر ایمان (D) ملائکہ پر ایمان

:69 اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں:

(A) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام
(C) حضرت آدم علیہ السلام (D) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ

:70 اُسوۃ کے کیا معنی ہے:

(A) نمونہ (B) طاقتور (C) شہر کی فصیل (D) فضل

:71 خاتم النبیین سے مراد ہے:

(A) نبی وسط (B) مقدم نبی (C) آخری نبی (D) افضل نبی

www.pakcity.org
pakcity.org

:72 ید بیضا جس نبی کا معجزہ تھا:
(A) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام
(C) حضرت ابراہیم علیہ السلام (D) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ

:73 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا وصال سن ہجری میں ہوا:
(A) 9 ہجری (B) 10ہجری (C) 11ہجری (D) 12ہجری

:74 خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ مبعوث ہوئے:
(A) تمام انسانیت کی طرف (B) فرشتوں کی طرف (C) بنی اسرائیل کی طرف (D) بنی اسماعیل کی طرف

:75 قرآن مجید میں ذکر ہے:
(A) چند انبیاء کا (B) چوبیس ہزار انبیاء کا (C) تمام انبیاء کا (D) ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کا

:76 عقیدہ ختم نبوت ثابت ہے:
(A) تمام سے (B) اجماع سے (C) حدیث سے (D) قرآن سے

:77 محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے نہیں، کسی کے:
(A) بھائی (B) کزن (C) چچا (D) باپ

:78 سلسلہ نبوت شروع ہوا:
(A) حضرت آدم علیہ السلام (B) حضرت ابراہیم علیہ السلام (C) حضرت نوح علیہ السلام (D) حضرت محمد ﷺ

:79 نبوت اور رسالت محدود رہی صرف:
(A) عورتوں تک (B) مردوں تک (C) جنات تک (D) فرشتوں تک

:80 بعض رسولوں پر ایمان لانا اور بعض کا انکار کرنا کہلاتا ہے:
(A) اجتہاد (B) منافقت (C) شرک (D) کفر

:81 توحید کے بعد درجہ ہے:
(A) تقدیر کا (B) ملائکہ کا (C) رسالت کا (D) کتب کا

:82 عقیدہ ختم نبوت ثابت ہے قرآن، حدیث اور:
(A) فقہ کی رو سے (B) اجتہاد سے (C) قیاس سے (D) اجماع امت سے

:83 سفر معراج جس نبی کو عطا ہوا:
(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت آدم علیہ السلام (C) حضرت محمد ﷺ (D) حضرت ابراہیم علیہ السلام

:84 جس خلیفۂ راشد کے دور میں جھوٹے مدعیان نبوت نے دعویٰ کیا:
(A) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (B) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (C) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ (D) حضرت علی رضی اللہ عنہ

:85 اللہ تعالی نے جتنے رسول مبعوث فرمائے، قران مجید میں ذکر موجود ہے:
(A) صرف چند ایک کا (B) ایک چوتھائی کا (C) اکثر کا (D) سب کا

:86 وحی کے لغوی معنی ہیں:

Please visit for more data at: www.pakcity.org

Ⓐ پیغام پہنچانا Ⓑ خبر دینا Ⓒ کلام کرنا Ⓓ اشارہ کرنا یا دل میں بات ڈالنا

:87 پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟
Ⓐ مسجد نبوی Ⓑ بیت اللہ Ⓒ غارِ ثور Ⓓ غارِ حرا

:88 وحی کی صورتیں ہیں:
Ⓐ دو Ⓑ تین Ⓒ چار Ⓓ پانچ

:89 وحی کا لغوی معنی ہے:
Ⓐ اشارہ Ⓑ پیغام Ⓒ گفتگو Ⓓ حکم

:90 اللہ تعالی اس گناہ کو معاف نہیں کرے گا:
Ⓐ نافرمانی Ⓑ شرک Ⓒ جھوٹ Ⓓ چوری

:91 یہ ہستیاں گناہوں سے پاک ہوتی ہیں:
Ⓐ علماء Ⓑ اولیاء Ⓒ انبیاء Ⓓ ملائکہ

:92 رسول اللہ نے مکہ میں سب سے پہلا کام کیا:
Ⓐ حج Ⓑ عقائد کی اصلاح Ⓒ روزہ Ⓓ نماز

:93 عقائد حکمرانی کرتے ہیں:
Ⓐ جسم پر Ⓑ اعمال پر Ⓒ اعضاء پر Ⓓ دل و دماغ پر

:94 سورۃ التوحید کہا جاتا ہے:
Ⓐ سورۃ الناس کو Ⓑ سورۃ الکوثر کو Ⓒ سورۃ الاخلاص کو Ⓓ سورۃ الفاتحہ کو

:95 رسول کا لغوی معنی ہے:
Ⓐ خبر دینے والا Ⓑ پیغام دینا Ⓒ پیغام پہنچانے والا Ⓓ استاد

:96 دین کس پر مکمل ہوا؟
Ⓐ حضرت ابراہیم علیہ السلام Ⓑ حضرت موسیٰ علیہ السلام Ⓒ حضرت عزیز علیہ السلام Ⓓ حضرت محمد ﷺ

:97 جھوٹے مدعیان نبوت کے خلاف جہاد کیا:
Ⓐ خلیفہ اوّل نے Ⓑ خلیفہ دوم نے Ⓒ خلیفہ سوم نے Ⓓ خلیفہ چہارم نے

:98 اس پیغمبر کا نام بتایئے جو بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے:
Ⓐ حضرت داود علیہ السلام Ⓑ حضرت موسیٰ علیہ السلام Ⓒ حضرت عیسیٰ علیہ السلام Ⓓ حضرت آدم علیہ السلام

:99 خانہ کعبہ سب سے پہلے جس نبی نے تعمیر کیا:
Ⓐ حضرت آدم علیہ السلام Ⓑ حضرت نوح علیہ السلام Ⓒ حضرت ابراہیم علیہ السلام Ⓓ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ

:100 معصومیت صفت ہے:
Ⓐ اساتذہ کی Ⓑ بزرگوں کی کا Ⓒ انبیاء کرام علیہ السلام کی Ⓓ انسان کی

www.pakcity.org
pakcity.org EDUCATION

101: حضرت نوح علیہ السلام نے تبلیغ فرمائی:

Ⓐ 350سال Ⓑ 750سال Ⓒ 850سال Ⓓ 950سال

102: عربی میں " ختم " کے معنی ہیں:

Ⓐ بند کرنا Ⓑ مہر لگانا Ⓒ آخر تک پہنچانا Ⓓ یہ تمام

103: اس پیغمبر کا نام بتایئے جو بغیر باپ کے پیدا ہوئے:

Ⓐ حضرت موسیٰ علیہ السلام Ⓑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام Ⓒ حضرت داود علیہ السلام Ⓓ حضرت آدم علیہ السلام

104: حسن کے حوالے سے مشہور ہیں:

Ⓐ حضرت موسیٰ علیہ السلام Ⓑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام Ⓒ حضرت اسحاق علیہ السلام Ⓓ حضرت یوسف علیہ السلام

105: اُمت کا مربی اور معلم ہوتا ہے:

Ⓐ استاد Ⓑ عالم Ⓒ فرشتہ Ⓓ نبی

106: آدم ثانی لقب ہے۔

Ⓐ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا Ⓑ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا Ⓒ حضرت آدم علیہ السلام کا Ⓓ حضرت نوح علیہ السلام کا

107: ملائکہ جمع ہے

Ⓐ مَلَک کی Ⓑ مِلکُ کی Ⓒ ملکوت کی Ⓓ مَلکُ کی

108: اللہ تعالیٰ نے دُنیا کی مختلف اقوام کی طرف بھیجے:

Ⓐ فرشتے Ⓑ رسول Ⓒ نیک لوگ Ⓓ بادشاہ

109: انبیاء کرام کی خصوصیات ہے:

Ⓐ بشر Ⓑ نور Ⓒ آگ Ⓓ مٹی

110: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ دُعا ہیں:

Ⓐ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی Ⓑ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی Ⓒ حضرت آدم علیہ السلام کی Ⓓ حضرت نوح علیہ السلام کی

111: فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں:

Ⓐ نوری Ⓑ ناری Ⓒ خاکی Ⓓ یہ تمام

112: شیطان (ابلیس) پیدا کیا گیا تھا:

Ⓐ آگ سے Ⓑ ہوا سے Ⓒ مٹی سے Ⓓ نور سے

113: مالک فرشتہ ہے:

Ⓐ دنیا کا Ⓑ قبر کا Ⓒ جنت کا Ⓓ دوزخ کا

114: منکر نکیر یا نکیرین سے مراد ----------- فرشتے ہے:

Ⓐ عرش اٹھانے والے Ⓑ چار مشہور فرشتے Ⓒ اعمال لکھنے والے Ⓓ قبر میں سوال کرنے والے

115: دو بھائی ایک ہی زمانے میں ایک ہی قوم کی طرف پیغمبر رہے ان کے نام ہیں:

Ⓐ حضرت داود علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام Ⓑ حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحٰق علیہ السلام
Ⓒ حضرت یعقوب علیہ السلام اور حضرت یوسف علیہ السلام Ⓓ حضرت ہارون علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام

:116 مَلک کی جمع ہے:
Ⓐ ملائکہ Ⓑ ملکت Ⓒ ممالک Ⓓ ملک

:117 لفظ " مَلَک " کے لغوی معنی ہیں:
Ⓐ بادشاہ Ⓑ قاصد Ⓒ نور Ⓓ فرشتہ

:118 ملائکہ کا دوسرا نام ہے:
Ⓐ مالک Ⓑ نبی Ⓒ رسول Ⓓ غلام

:119 صاحب الحوت (مچھلی والے) ہیں یا مچھلی کے پیٹ میں رہنے والے نبی کا نام ہے:
Ⓐ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو Ⓑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو Ⓒ حضرت یونس علیہ السلام کو Ⓓ حضرت نوح علیہ السلام کو

:120 کلیم اللہ لقب ہے:
Ⓐ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا Ⓑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا Ⓒ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا Ⓓ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا

:121 خلیل اللہ لقب ہے: یا جد الانبیاء لقب ہے: یا قربانی سنت ہے:
Ⓐ حضرت یونس علیہ السلام کا Ⓑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا Ⓒ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا Ⓓ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا

:122 ذبیح اللہ لقب ہے:
Ⓐ حضرت اسماعیل علیہ السلام Ⓑ حضرت ابراہیم علیہ السلام Ⓒ حضرت عیسیٰ علیہ السلام Ⓓ حضرت موسیٰ علیہ السلام

:123 روح اللہ لقب ہے؟ یا مسیح لقب ہے:
Ⓐ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا Ⓑ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا Ⓒ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا Ⓓ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

:124 اسرائیل لقب ہے:
Ⓐ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا Ⓑ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا Ⓒ حضرت یعقوب علیہ السلام کا Ⓓ حضرت داود علیہ السلام کا

:125 جس نبی کی زبان میں لکنت تھی:
Ⓐ حضرت یونس علیہ السلام Ⓑ حضرت یوسف علیہ السلام Ⓒ حضرت موسیٰ علیہ السلام Ⓓ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

:126 خلیفۃ اللہ لقب ہے:
Ⓐ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا Ⓑ حضرت آدم علیہ السلام کا Ⓒ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا Ⓓ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

:127 رحمۃ للعالمین لقب ہے:
Ⓐ حضرت اسماعیل علیہ السلام Ⓑ حضرت ابراہیم علیہ السلام Ⓒ حضرت آدم علیہ السلام Ⓓ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا

:128 روزی پہنچانا کس فرشتے کے ذمے ہیں:
Ⓐ حضرت عزرائیل Ⓑ حضرت اسرافیل Ⓒ حضرت میکائیل Ⓓ حضرت جبرائیل

:129 زبور نازل ہوئی:
Ⓐ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر Ⓑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر Ⓒ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ Ⓓ حضرت داود علیہ السلام پر

130: انجیل نازل ہوئی:

Ⓐ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر Ⓑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر Ⓒ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ Ⓓ حضرت داود علیہ السلام پر

131: تورات نازل ہوئی:

Ⓐ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر Ⓑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر Ⓒ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ Ⓓ حضرت داود علیہ السلام پر

132: آخری الہامی کتاب (قرآن مجید) نازل ہوئی:

Ⓐ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر Ⓑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر Ⓒ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ پر Ⓓ حضرت داود علیہ السلام پر

133: آخری الہامی کتاب ہے:

Ⓐ توریت Ⓑ زبور Ⓒ انجیل Ⓓ قرآن مجید

134: محفوظ الہامی کتاب ہے:

Ⓐ قرآن مجید Ⓑ زبور Ⓒ انجیل Ⓓ توریت

135: زندہ زبان والی الہامی کتاب ہے:

Ⓐ زبور Ⓑ قرآن مجید Ⓒ انجیل Ⓓ توریت

136: قرآن مجید میں صحابی کا نام موجود ہے:

Ⓐ حضرت حسین رضی اللہ عنہ Ⓑ حضرت علی رضی اللہ عنہ Ⓒ حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ Ⓓ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

137: سب سے پہلے آسمانی کتاب نازل ہوئی:

Ⓐ توریت Ⓑ زبور Ⓒ انجیل Ⓓ قرآن مجید

138: دوسری نازل ہونے والی آسمانی کتاب ہے:

Ⓐ توریت Ⓑ زبور Ⓒ انجیل Ⓓ قرآن مجید

139: تیسری نازل ہونے والی آسمانی کتاب ہے:

Ⓐ توریت Ⓑ زبور Ⓒ انجیل Ⓓ قرآن مجید

140: سب سے آخر میں نازل ہونے والی آسمانی کتاب ہے:

Ⓐ توریت Ⓑ زبور Ⓒ انجیل Ⓓ قرآن مجید

141: قرآن مجید جس زبان میں نازل ہوا:

Ⓐ لاطینی Ⓑ عربی Ⓒ فارسی Ⓓ عبرانی

142: اصل حالت میں محفوظ ہے: یا ایک محفوظ کتاب ہے:

Ⓐ توریت Ⓑ زبور Ⓒ انجیل Ⓓ قرآن مجید

143: مسلمان ایمان رکھتے ہیں:

Ⓐ صرف قرآن پر Ⓑ صرف تورات پر Ⓒ صرف تورات، زبور اور انجیل پر Ⓓ تمام الہامی کتابوں پر

144: توریت کا معنی ہے:

Please visit for more data at: www.pakcity.org

Ⓐ تعلیم Ⓑ تبلیغ Ⓒ روشنی Ⓓ اندھیرا

145: زبور کا معنی ہے:
Ⓐ خوف Ⓑ خوشی Ⓒ غمی Ⓓ بڑے حروف میں لکھی گئی کتاب

146: انجیل کا معنی ہے:
Ⓐ اچھی خبر Ⓑ خوشی Ⓒ غمی Ⓓ دُکھ

147: انجیل جس زبان میں نازل ہوئی:
Ⓐ لاطینی Ⓑ عربی Ⓒ فارسی Ⓓ عبرانی

148: تورات زبان کا لفظ ہے:
Ⓐ عبرانی یا سریانی Ⓑ اُردو Ⓒ عربی Ⓓ فارسی

149: قرآن مجید کے لغوی معنی ہیں:
Ⓐ مناجات Ⓑ ضابطہ Ⓒ تعریف Ⓓ جمع کرنا، ساتھ ملانا، پڑھا جانا

150: قابلِ حفظ آسمانی کتاب ہے:
Ⓐ توریت Ⓑ زبور Ⓒ انجیل Ⓓ قرآن مجید

151: مشہور آسمانی کتب کی تعداد کتنی ہے:
Ⓐ دو Ⓑ تین Ⓒ چار Ⓓ سات

152: حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر الہامی کتاب نازل ہوئی ہے:
Ⓐ توریت Ⓑ زبور Ⓒ انجیل Ⓓ قرآن مجید

153: قرآن مجید ہمیشہ کے لئے ---------- سے محفوظ ہے:
Ⓐ کفار Ⓑ شیاطین Ⓒ تحریف Ⓓ زیادتی

154: عالمگیر اور محفوظ ترین کتاب ہے:
Ⓐ توریت Ⓑ زبور Ⓒ انجیل Ⓓ قرآن مجید

155: قرآن مجید نے اپنے عالم گیر کتاب کے ثبوت کے لیے الفاظ سے خطاب کیا ہے:
Ⓐ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ Ⓑ يَا أَيُّهَا الْمُنَافِقُونَ Ⓒ يَا أَيُّهَا النَّاسُ Ⓓ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

156: تمام آسمانی کتابیں مجموعہ ہے:
Ⓐ لاثانی تعلیم کا Ⓑ جسمانی تعلیم کا Ⓒ روحانی تعلیم کا Ⓓ ربّانی تعلیم کا

157: حضور اکرم ﷺ کو فاروج کے نام سے یاد کیا گیا ہے:
Ⓐ تورات میں Ⓑ زبور میں Ⓒ انجیل میں Ⓓ قرآن مجید میں

158: قرآن مجید کے علاوہ سابقہ آسمانی کتب و صحائف کے مجموعے کو کہتے ہیں:
Ⓐ انجیل Ⓑ رگِ وید Ⓒ شاستر Ⓓ بائبل / کتابِ مقدس

Please visit for more data at: www.pakcity.org

159: قرآن مجید مہینے میں نازل ہوا:

Ⓐ محرم Ⓑ شعبان **Ⓒ رمضان** Ⓓ شوال

160: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فارقلیط کے نام سے یاد کیا گیا ہے:

Ⓐ توریت Ⓑ زبور **Ⓒ انجیل** Ⓓ قرآن مجید

161: پاکستان کس مہینے میں آزاد ہوا؟

Ⓐ محرم میں Ⓑ شعبان میں **Ⓒ رمضان میں** Ⓓ شوال میں

162: عربی کتنے ممالک کی سرکاری زبان ہے::

Ⓐ 10 سے زاہد **Ⓑ 20 سے زاہد** Ⓒ 30 سے زاہد Ⓓ 40 سے زاہد

163: ہندوستان میں جس شخص نے جھوٹی نبوت کا دعوی کیا تھا:

Ⓐ مسیلمہ کذاب Ⓑ طلیحہ بن خویلد Ⓒ اسود عنسی **Ⓓ مرزا غلام احمد قادیانی**

164: حضرت لوط علیہ السلام کے اوصاف میں سے جو صفت بہت نمایاں تھی:

Ⓐ حکمت Ⓑ زہد Ⓒ شجاعت Ⓓ توکل

165: حضرت ایوب علیہ السلام کے اوصاف میں سے جو کیفیت بہت نمایاں تھی:

Ⓐ حکمت Ⓑ شکر **Ⓒ صبر** Ⓓ توکل

166: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اوصاف میں سے جو صفت بہت نمایاں تھی:

Ⓐ حکمت **Ⓑ بُت شکنی** Ⓒ شجاعت Ⓓ توکل

167: حضرت یحیٰی علیہ السلام کے اوصاف میں سے جو صفت بہت نمایاں تھی:

Ⓐ توکل Ⓑ حکمت Ⓒ صبر **Ⓓ پاک دامنی**

168: بعثت یا نزول وحی کے وقت حضور ﷺ سال کی عمر تھی:

Ⓐ 35 سال **Ⓑ 40 سال** Ⓒ 45 سال Ⓓ 50 سال

169: پاکستانی حکومت نے مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکاروں کو غیر مسلم قرار دیا:

Ⓐ 1960ء Ⓑ 1966ء **Ⓒ 1974ء** Ⓓ 1978ء

170: لفظ " نبی " کی جمع ہے:

Ⓐ انبوءۃ Ⓑ نبیان **Ⓒ انبیا** Ⓓ نبوت

171: نبوت ورسالت ہے:

Ⓐ اللہ تعالٰی کی عطا Ⓑ تقویٰ Ⓒ بندگی Ⓓ عبادت

172: اللہ تعالی نے تمام بنی نوع انسان کے لیے مبعوث فرمایا:

Ⓐ حضرت آدم علیہ السلام کو Ⓑ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو Ⓒ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو **Ⓓ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ**

173: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اکثر پیغمبر جس امت پر مبعوث فرمائے گئے:

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

(A) اہلِ عرب (B) مجوسی (C) نصارٰی (D) بنی اسرائیل

174: اللہ تعالیٰ کے جو پیغمبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی کی حیثیت میں تشریف لائیں گے ان کا نام ہے:

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (C) حضرت ابراہیم علیہ السلام (D) حضرت داود علیہ السلام

175: " حَسَنَۃٌ " کا معنی ہے:

(A) فضول (B) بہترین (C) درمیانہ (D) ناکارہ

176: قرآن مجید میں ختم نبوت کے لیے اصطلاح استعمال ہوئی ہے:

(A) خاتم الرسل (B) خاتم الانبیا (C) خاتم النبیین (D) خاتم المرسلین

177: آخرت کے لغوی معنی ہیں:

(A) پہلے آنے والی چیز (B) بعد میں آنے والی چیز (C) جنت و دوزخ (D) دائمی

178: آخرت کا متضاد ہے:

(A) دوسرا زمانہ (B) بعد کی چیز (C) دنیا (D) برزخ

179: دنیا کا لغوی معنی ہے:

(A) بری چیز (B) قریب کی چیز (C) اچھی چیز (D) دور کی چیز

180: آخرت کے مقابلے میں لفظ ہے:

(A) پہلا (B) دوسرا (C) زندگی (D) دنیا

181: لفظ دنیا کا متضاد ہے:

(A) برزخ (B) جنت (C) آخرت (D) دوزخ

182: صور پھونکا جائے گا:

(A) ایک مرتبہ (B) دو مرتبہ (C) تین مرتبہ (D) چار مرتبہ

183: قیامت کے دن کی نشانی ہو گی:

(A) سورج مشرق سے ہی طلوع ہو گا (B) سورج ساکن رہے گا
(C) سورج طلوع ہی نہیں ہو گا (D) سورج مغرب سے طلوع ہو گا

184: مشرکین مکہ منکر تھے:

(A) نماز کے (B) زکوۃ کے (C) ملائکہ کے (D) عقیدہ آخرت کے

185: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا آخرت کی ہے:

(A) تاریکی (B) روشنی (C) نشانی (D) کھیتی

186: جنت کے لغوی معنی:

(A) باغ (B) پھول (C) پھل (D) کھیت

187: برزخ کہتے ہیں:

(A) جنت اور دوزخ کا درمیانی حصہ (B) دنیا اور آخرت کا درمیانی وقفہ

www.pakcity.org

Please visit for more data at: www.pakcity.org

Ⓒ حوض کوثر Ⓓ پل صراط

188: قیامت کے دن کے بعد بُرے لوگ مقام میں رہیں گے:

Ⓐ راضیہ Ⓑ سجین Ⓒ نعیم Ⓓ جحیم

189: اے ایمان والو! بچاؤ اپنی جان کو اور گھر والوں کو -----------

Ⓐ میزان سے Ⓑ دولت سے Ⓒ آگ (نار) سے Ⓓ شرک سے

190: وحی کی ذمہ داری اٹھانے والا فرشتہ : یا وہی لانے والے فرشتے کا نام:

Ⓐ حضرت میکائیل علیہ السلام Ⓑ حضرت جبرائیل علیہ السلام Ⓒ حضرت عزرائیل علیہ السلام Ⓓ حضرت اسرافیل علیہ السلام

191: اللہ کے حکم سے بارش برساتے ہیں:

Ⓐ حضرت میکائیل علیہ السلام Ⓑ حضرت جبرائیل علیہ السلام Ⓒ حضرت عزرائیل علیہ السلام Ⓓ حضرت اسرافیل علیہ السلام

192: صور پھونکنے والا فرشتہ:

Ⓐ حضرت میکائیل علیہ السلام Ⓑ حضرت جبرائیل علیہ السلام Ⓒ حضرت عزرائیل علیہ السلام Ⓓ حضرت اسرافیل علیہ السلام

193: روح قبض کرنے والا فرشتہ:

Ⓐ حضرت میکائیل علیہ السلام Ⓑ حضرت جبرائیل علیہ السلام Ⓒ حضرت عزرائیل علیہ السلام Ⓓ حضرت اسرافیل علیہ السلام

194: انسان کے اعمال لکھنے والا فرشتے:

Ⓐ حضرت میکائیل علیہ السلام Ⓑ حضرت جبرائیل علیہ السلام Ⓒ حضرات کراماً کاتبین Ⓓ حضرت اسرافیل علیہ السلام

195: یہودیت میں جس فرشتوں کو زیادہ اہم تصور کیا جاتا ہے:

Ⓐ حضرت میکائیل علیہ السلام Ⓑ حضرت جبرائیل علیہ السلام Ⓒ حضرت عزرائیل علیہ السلام Ⓓ حضرت اسرافیل علیہ السلام

196: رضوان فرشتہ ہے:

Ⓐ دنیا کا Ⓑ قبر کا Ⓒ جنت کا Ⓓ جہنم کا

197: جبرائیل جس صحابی کی شکل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تھے:

Ⓐ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ Ⓑ حضرت عمر رضی اللہ عنہ Ⓒ حضرت علی رضی اللہ عنہ Ⓓ حضرت دحیہ قلبی رضی اللہ عنہ

198: ---------------- لفظ رسول بھی استعمال ہوا ہے:

Ⓐ جنّات کے لیے Ⓑ فرشتوں کے لیے Ⓒ قاصد کے لیے Ⓓ وحی کے لئے

199: عربی زبان میں " ختم " کے معنی ہیں:

Ⓐ مہر لگانا، بند کرنا۔ Ⓑ آخر تک پہنچانا۔

Ⓒ کسی کام کو پورا کر کے فارغ ہو جانا۔ Ⓓ یہ تمام

pakcity.org

200: خاتم کے معنی ہیں:

Ⓐ آخری نبی Ⓑ ملائکہ Ⓒ علماء Ⓓ یہ تمام

201: ہر دور میں کن لوگوں نے سنت نبوی ﷺ کی حفاظت کی؟

Ⓐ محدثین کی جماعت نے Ⓑ بزرگوں نے Ⓒ اساتذہ نے Ⓓ طلباء نے

مختصر سوالات

سوال 1: عقیدہ کے لغوی واصلاحی معنی لکھئے۔

جواب: عقیدہ کا لغوی معنی:

لفظ عقیدہ عقد سے بنا ہے جس کے معنی باندھنا اور گرہ لگانا، تو عقیدہ کے معنی باندھی ہوئی یا گرہ لگائی ہوئی چیز۔

عقیدہ کے اصلاحی معنی:

انسان کے پختہ اور اٹل نظریات کو عقائد کہا جاتا ہے۔ یہ عقائد انسان کے دل و دماغ پر حکمرانی کرتے ہیں اور اس کے اعمال کے محرک ہوتے ہیں۔

سوال 2: اسلام کے بنیادی عقائد کون کون سے ہیں:

جواب: اسلام کے بنیادی پانچ عقائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اللہ پر ایمان　2۔ رسولوں پر ایمان　3۔ ملائکہ پر ایمان

4۔ الہامی کتابوں پر ایمان　5۔ آخرت پر ایمان

یا

سوال 3: اسلام کے بنیادی عقائد تحریر کریں

جواب: اسلام کے بنیادی پانچ عقائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ عقیدہ توحید　2۔ عقیدہ رسالت　3۔ عقیدہ ملائکہ

4۔ عقیدہ الہامی کتب　5۔ عقیدہ آخرت

سوال 4: عقیدہ توحید کے لغوی واصطلاحی معنی لکھئے۔ یا توحید کا مفہوم بیان کیجئے۔ یا عقیدہ توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب: عقیدہ توحید کا لغوی معنی:

توحید کا لغوی معنی ایک ماننا، یکتا ماننا۔

عقیدہ توحید کے اصلاحی معنی:

دین کی اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ سب سے برتر واعلیٰ اور ساری کائنات کا خالق و مالک ہستی کے واحد و یکتا ہونے پر ایمان لانا اور صرف اسی کو عبادت کے لائق سمجھنا۔

سوال 5: وجود باری تعالیٰ کی دلیل کے طور پر دو آیات کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: وجود باری تعالیٰ کی دلیل کے طور پر دو آیات مندرجہ ذیل ہیں:

ترجمہ: کیا اللہ میں شبہ ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین۔

ترجمہ: کاری گری اللہ ہی کی ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنا رکھا ہے۔

سوال 6: ذات وصفات باری تعالیٰ پر دو آیات کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: ذات وصفات باری تعالیٰ پر دو آیات کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہیں:

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے۔

ترجمہ: اللہ بے نیاز ہے۔

سوال 7: انسانی زندگی پر عقیدہ توحید کے دو اثرات لکھیں۔

جواب: انسانی زندگی پر عقیدہ توحید کے دو اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

www.pakcity.org EDUCATION pakcity.org

1: عزت نفس:

عقیدہ توحید انسان کو عزتِ نفس عطا کرتا ہے۔ انسان جب یہ یقین کر لیتا ہے کہ اس کا خالق و مالک اللہ ہے۔ وہی طاقت کا سر چشمہ ہے۔ وہی قادرِ مطلق ہے تو اس عقیدہ کی روشنی میں انسان صرف اللہ ہی کے سامنے جھکتا ہے اور اسی سے ڈرتا ہے۔ اب اس کی پیشانی انسانوں یا بے جان مورتیوں کے سامنے جھکنے کی ذلت سے محفوظ ہو جاتی ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

2: وسعت نظر:

عقیدہ توحید کا قائل تنگ نظر نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ اس رحمٰن اور رحیم پر ایمان رکھتا ہے۔ جو کائنات کی ہر چیز کا خالق اور سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اس عقیدے کی روشنی میں مومن کی محبت، ہمدردی اور خدمت عالمگیر ہو جاتی ہے۔

سوال 8: اسلام کے دو بنیادی عقائد تحریر کریں۔

جواب: اسلام کے دو بنیادی عقائد:

1۔ توحید

2۔ رسالت

سوال 9: قرآن کی رو سے سب سے بڑی نیکی کون سی ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ: " لیکن بڑی نیکی تو یہ ہے کہ جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور سب (الہامی) کتابوں پر اور پیغمبروں پر۔"

www.pakcity.org

سوال 10: عقائدِ اسلامی میں سب سے پہلا عقیدہ بیان کریں۔

جواب: عقائدِ اسلامی میں سب سے پہلا عقیدہ توحید ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے واحد و یکتا ہونے پر یقین رکھنا اور صرف اُسی کو ہی عبادت کے لائق سمجھنا۔

سوال 11: وجودِ باری تعالیٰ پر ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (سورۃ ابراہیم:10)

ترجمہ: " کیا اللہ کے بارے میں شک ہے؟ جو آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانے والا ہے۔"

سوال 12: عقیدہ توحید کی دو اقسام بیان کریں۔ یا عقیدہ توحید کی اقسام بیان کریں۔

جواب: اسلام کے دو بنیادی عقائد:

1. توحید فی الذات (ذات میں توحید)
2. توحید فی الصفات (صفات میں توحید)
3. توحید فی العبادات (صفات کے تقاضوں میں توحید)

سوال 13: تمام انبیا کرام علیہ السلام نے اپنی تبلیغ کا آغاز کس کی اصلاح سے کیا؟

جواب: تمام انبیا کرام علیہ السلام نے اپنی تبلیغ کا آغاز عقائد کی اصلاح سے کیا جب کہ سب کی دعوت کا نقطہ آغاز عقیدہ توحید کی اصلاح تھا۔

سوال 14: توحید فی الذات اور توحید فی الصفات میں کیا فرق ہے؟

جواب: توحید فی الذات اور توحید فی الصفات میں فرق مندرجہ ذیل ہے:

توحید فی الذات	توحید فی الصفات
اللہ تعالیٰ کی ذات یکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اور حقیقت میں کوئی دوسرا فرد حصہ دار نہیں۔ اور نہ اس کی کوئی برابری کر سکتا ہے۔ اور نہ کسی کا باپ ہے نہ بیٹا، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝	توحید فی الصفات سے مراد اللہ تعالیٰ ایسی صفات کا کاملہ کا مالک ہے جو کسی اور فرد میں موجود نہیں۔ وہ اپنے علم، قدرت، ارادہ، سمع، بصر، غرض ہر صفت میں یکتا اور بے مثل ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ترجمہ: اس (اللہ) کی مثل کوئی شے نہیں۔ (الشوریٰ :11)

سوال15: توحید فی العبادات سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ساری کائنات کو تخلیق کرنے والا ہے۔ سب کا مالک اور رب العالمین ہے۔ سب اس کے محتاج ہیں۔ اس لیے ساری مخلوق پر لازم ہے کہ وہ اپنے خالق و مالک کی عبادت و بندگی کرے۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ اس کی مرضی کے بغیر کائنات کی کوئی چیز حرکت نہیں کر سکتی۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا:

- اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ   ترجمہ: کہ تم اُس (اللہ) کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ (سورۃ بنی اسرائیل :23)
- اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ   ترجمہ: حکم کا اختیار صرف اللہ کے لئے ہے۔ (سورۃ یوسف: 40)

سوال16: اللہ تعالیٰ کی چار صفات بیان کریں۔

جواب: اسلام کے دو بنیادی عقائد:

خالق: اللہ نے ساری کائنات کو پیدا کیا

رازق: وہی سب کا مالک اور رازق ہے

احد: اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں

غفار: درگزر فرمانے والا

www.pakcity.org

سوال17: وجودِ باری تعالیٰ کے حوالے سے دو دلائل دیجئے۔ یا وجودِ باری تعالیٰ کے دو دلائل تحریر کیجئے۔

جواب:
1. کائنات میں موجود نظام پر نظر ڈالی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اس کو چلانے والی کوئی ذات ہے اور وہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔

ترجمہ: "کیا اللہ میں شبہ ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین۔" (سورۃ ابراہیم: 10)

2. اللہ تعالیٰ نے کائنات کی ہر شے کو مضبوط بنایا۔

ترجمہ: "(یہ) اس اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔" (سورۃ النمل: 88)

سوال18: سورۃ الاخلاص کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: ترجمہ: آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہے۔

سوال19: وجودِ باری تعالیٰ پر نوٹ لکھیں۔ یا وجودِ باری تعالیٰ کے بارے میں چند سطور لکھیں۔

جواب: جب بھی ہم کسی بنی ہوئی چیز کو دیکھتے ہیں تو ہمارا ذہن اس کو بنانے والے کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ جب کائنات پر غور کیا جائے تو ضرور اس کے بنانے والے کا خیال بھی آئے گا کیونکہ کوئی صحیح ذہن اس بات کا تصور نہیں کر سکتا کہ اتنا بڑا منظم و مربوط جہان کسی بنانے والے کے بغیر خود بخود بن گیا ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ جس نے سب کچھ بنایا اور ہر چیز اس کے وجود کی گواہی دیتی ہے۔

سوال20: عقیدہ اور عمل کی مثال بھی بیان کریں۔ یا عقیدے اور عمل کا تعلق مثال سے واضح کریں۔

جواب: عقیدہ کی مثال ایک جیسی ہے اور عمل اس بیج سے اگنے والا پودا۔ ظاہر ہے کہ پودے میں وہی خصوصیات ہوں گی جو بیج میں پوشیدہ ہیں۔ اسی

Please visit for more data at: www.pakcity.org

طرح انسان کے اعمال انسان کے عقیدے کا عکس ہوتے ہیں۔

سوال 21: توحید کے بارے میں کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہے۔

سوال 22: اسلام کے دو بنیادی عقائد بیان کریں۔

جواب:
1. توحید: اللہ تعالیٰ کے واحد و یکتا ہونے پر ایمان لانا، اس کے سوا کسی کو عبادت کے لائق نہ سمجھنا۔
2. رسالت: تمام رسولوں پر ایمان لانا خصوصاً حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین ہونے پر یقین رکھنا۔

سوال 23: اسلام میں عقیدہ آخرت کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: آخرت پر ایمان رکھنا اسلام کی نہایت اہم تعلیم ہے۔ اگر آخرت پر ایمان نہ ہو تو انسان خود غرضی، نفس پرستی میں ڈوب کر تہذیب و شرافت اور عدل و انصاف کے تقاضوں کو یکسر بھول جائے اور انسانی معاشرے میں جنگل کا قانون رائج ہو جائے۔ عقیدۂ آخرت انسانی معاشرہ کو انسانیت افروز بنانے کا اہم ذریعہ ہے۔ اس سے انسان کے دل میں نیکی پر جزا اور بدی پر سزا کا احساس ابھرتا ہے۔

سوال 24: توحید کے بارے میں دو دلائل بیان کریں۔

جواب: توحید کے بارے میں قرآن پاک میں بے شمار آیات ہیں جن میں سے دو آیات درج ذیل ہیں:
1. وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ترجمہ: اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔
2. قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ترجمہ: آپ فرما دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے۔

سوال 25: منعم حقیقی کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: منعم حقیقی کا معنی ہے حقیقت میں نعمتیں دینے والا اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ کو منعم حقیقی سمجھا جائے اور خلوص دل سے اس کا شکر بجالایا جائے۔ شکر صرف زبان سے نہیں بلکہ اس کی حقیقی صورت یہ ہے کہ انسان اپنی عبادت اور بندگی کا رخ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کی طرف پھیر دے اور غیر اللہ کی عبادت و بندگی کا اپنی عملی زندگی میں شائبہ تک نہ رہنے دیں۔

سوال 26: شرک کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کیجئے۔ یا شرک کا اصطلاحی مفہوم لکھیے۔ یا شرک سے کیا مراد ہے؟ یا شرک کا مفہوم لکھئے۔

جواب: شرک عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کا لغوی معنی "حصہ داری، ساجھے پن اور شریک ٹھہرانا" ہے۔ دین کی اصطلاح میں شرک کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات یا صفات کے تقاضوں میں کسی اور کو اس کا حصہ دار اور ساجھی ٹھہرانا۔

سوال 27: شرک کی دو اقسام بیان کریں۔ یا شرک کی اقسام بیان کریں۔

جواب: اسلام کے دو بنیادی عقائد:
1. شرک فی الذات (ذات میں شرک)
2. شرک فی الصفات (صفات میں شرک)
3. شرک فی العبادات (صفات کے تقاضوں میں شرک)

سوال 28: ذات میں شرک سے کیا مراد ہے؟ یا شرک فی الذات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذات میں شرک سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حقیقت میں کسی دوسرے کو حصہ دار سمجھنا۔ اس کی ایک صورت یہ ہے کہ کسی دوسرے میں یہی

Please visit for more data at: www.pakcity.org

حقیقت مان کر اسے اللہ تعالی کا ہمسر اور برابر سمجھنا۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ اللہ تعالی کو کسی کی اولاد سمجھنا یا کسی کو اللہ تعالی کی اولاد سمجھنا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہے۔ (سورۃ اخلاص:3-4)

سوال29: شرک فی الصفات سے کیا مراد ہے؟ یا اللہ تعالیٰ کی صفات میں شرک کیسے ہوتا ہے؟ یا صفات میں شرک سے کیا مراد ہے؟

جواب: صفات میں شرک سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ جیسی صفات کسی دوسرے میں ماننا اور اُس جیسا علم، قدرت یا ارادہ کسی دوسرے کے لئے ثابت کرنا۔ کسی دوسرے کو ازلی و ابدی سمجھنا یا کسی دوسرے کو قادر مطلق تصور کرنا۔ یہ سب صفات میں شرک ہیں۔

سوال30: اللہ تعالیٰ کی صفات کے تقاضوں میں شرک سے کیا مراد ہے؟ یا صفات کے تقاضوں میں شرک کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ عظیم صفات کا مالک ہے۔ اِن صفات کی عظمت کا تقاضا یہ ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے اور اسی کے سامنے پیشانیاں جھکائی جائیں۔ حقیقی اطاعت و محبت کا صرف اسی کو حق دار سمجھا جائے اور غیر اللہ کی عبادت و بندگی کا اپنی عملی زندگی میں کوئی شائبہ نہ رہنے دیا جائے۔

سوال31: شرک خفی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو ذات وصفات کے اعتبار سے واحد و یکتا ماننا مگر اُن کے تقاضوں کی بجا آوری میں کوتاہی برتنا شرک خفی کہلاتا ہے۔ جیسے ریاکاری اور غیر اللہ کے نام کی قسم اٹھانا شرک خفی ہے۔

سوال32: شرک کے بارے میں قرآنی آیت لکھیے۔ یا شرک کی مذمت میں قرآنی آیت کا ترجمہ کیجئے۔

جواب: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اِنَّ الشِّرۡکَ لَظُلۡمٌ عَظِیۡمٌ (سورۃ لقمٰن:13)

ترجمہ: "بے شک شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔"

سوال33: عقیدہ توحید کے انسانی زندگی چار اثرات لکھیے۔ یا عقیدہ کس طرح کردار پر اثر انداز ہوتا ہے؟

جواب: عقیدہ توحید سے انسان کے فکر و عمل اور شخصیت میں نمایاں اور انقلابی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

1. عزتِ نفس 2. انکسار 3. وسعتِ نظر 4. استقامت اور بہادری

سوال34: پہلے اور آخری نبی کا نام لکھیے

جواب: پہلے نبی کا نام "حضرت آدم علیہ السلام" اور آخری نبی کا نام "حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" ہیں۔

سوال35: عقیدہ تثلیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: تین خداؤں کے تصور کو عقیدہ تثلیث کہتے ہیں۔ یہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔ جس میں اللہ تعالی، روح القدس، حضرت عیسیٰ علیہ السلام شامل ہیں۔

سوال36: عقیدہ تثنیت (مجوسیت) سے کیا مراد ہے؟

جواب: دو خداؤں کا تصور عقیدہ ثنویت کہلاتا ہے جسے مجوسی خیر اور شر کے دو خداؤں کو مانتے ہیں یہ تثنیت (ایک نیکی کا خدا اور دوسر برائی کا خدا) کہلاتا ہے۔

سوال37: رجائیت اور اطمینان قلب پر مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب: عقیدہ توحید کا ماننے والا مایوس اور نا امید نہیں ہوتا۔ وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت پر آس لگائے رکھتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کی

Please visit for more data at: www.pakcity.org

شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ وہ بڑا رحیم و کریم ہے۔ وہ تمام خزانوں کا مالک ہے اور اس کا فضل و کرم بے حد و حساب ہے۔ انسان جس قدر دل اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کرتا ہے اس کے دل کو اتنا ہی اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

سوال38: ڈر اور خوف کا مشرکانہ عقائد میں کیا کردار ہے؟ **یا** شرک کا آغاز کب اور کیوں ہوا؟

جواب: اس کائنات میں انسان کا پہلا عقیدہ " توحید " ہے۔ شرک اور اس کی تمام اقسام بعد کی پیداوار ہیں۔ انسانی زندگی کی افزائش اور آبادی میں اضافے سے انسان اِدھر اُدھر بکھرنے لگے۔ آہستہ آہستہ اصل تعلیمات سے دور ہوتے چلے گئے۔ انسانوں کا واسطہ ہیبت ناک اور نفع بخش اشیا سے ہوا تو بعض اشیا سے خوف زدہ ہو کر اس کی عبادت شروع کر دی۔ سمندر دیوتا، آگ دیوتا، ناگ دیوتا کی پوجا شروع ہو گئی اور بعض سے نفع حاصل کر کے ان کی عبادت کرنے لگے۔ گائے کی عبادت بھی ایسے شروع ہوئی۔ یعنی خوف اور نفع کا عنصر شرک کا باعث بنا۔

سوال39: سورۃ اخلاص کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: سورۃ اخلاص کا دوسرا نام " سورۃ التوحید " ہے۔

سوال40: عقیدہ توحید کا بہترین بیان قرآن مجید کی کس سورت میں ہے؟

جواب: عقیدہ توحید کا بہترین بیان قرآن مجید کی " سورۃ اخلاص " میں ہے۔

سوال41: تِری مُورتی سے کیا مراد ہے؟ یہ کن کا عقیدہ ہے؟

جواب: تِری مُورتی سے مراد تین خدا ہیں: برہما، وشنو اور شیو، یہ ہندوؤں کا عقیدہ ہے۔

سوال42: ترجمہ لکھئے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

جواب: ترجمہ: اس (اللہ) کی مثل کوئی شے نہیں۔ (الشوریٰ: 11)

سوال43: کون سا گناہ ظلم عظیم ہے؟ **یا** ظلم عظیم سے کیا مراد ہے؟ **یا** ظلم عظیم کیا ہے؟ **یا** وہ کونسا گناہ ہے جو اللہ تعالیٰ کسی حالت میں معاف نہیں کرے گا؟

جواب: ظلم عظیم سے مراد شرک ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات اور صفات کے تقاضوں میں کسی کو اس کے ساتھ شریک ٹھہرانا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (سورۃ لقمٰن: 13)

ترجمہ: "بے شک شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔"

سوال44: ترجمہ کریں۔ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ

جواب: ترجمہ: " حکم کا اختیار صرف اللہ کے لئے ہے۔" (سورۃ یوسف: 40)

سوال45: ترجمہ کریں۔ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جواب: ترجمہ: " اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔" (سورۃ البقرہ: 163)

سوال46: ترجمہ کریں۔ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ

جواب: ترجمہ: " ہم نے ہر چیز کو ایک خاص انداز سے پیدا کیا ہے۔" (سورۃ القمر: 49)

سوال47: ترجمہ کریں۔ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ

جواب: ترجمہ: " کہ تم اُس (اللہ) کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔" (سورۃ بنی اسرائیل: 23)

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال48: ترجمہ کریں۔ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ

جواب: ترجمہ: "حکم کا اختیار صرف اللہ کے لئے ہے۔" (سورۃ یوسف: 40)

سوال49: ترجمہ کریں۔ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جواب: ترجمہ: "کیا اللہ میں شبہ ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین۔" (سورۃ ابراھیم: 10)

سوال50: ترجمہ کریں۔ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ

جواب: ترجمہ: "(یہ) اس اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔" (سورۃ النمل: 88)

سوال51: ترجمہ کریں۔ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

جواب: ترجمہ: "ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔" (سورۃ یونس: 62)

سوال52: ترجمہ کریں۔ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ

جواب: ترجمہ: "بھلا ایسا کون ہے جو تمہیں رزق دے اگر وہ (اللہ) اپنا رزق روک لے۔" (سورۃ الملک: 21)

سوال53: ترجمہ کریں۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ

جواب: ترجمہ: "بیشک اللہ اِس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اُس کے ساتھ شرک کیا جائے اور جو (گناہ) اِس کے علاوہ ہے جس کے لیے چاہے گا معاف فرمادے گا۔" (سورۃ النساء: 48)

سوال54: ترجمہ کریں۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ

جواب: ترجمہ: بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اہل عقل کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں۔ (سورۃ ال عمران: 190)

سوال55: ترجمہ کریں۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ

جواب: ترجمہ: "اور جو اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو وہی لوگ کافر ہیں۔" (سورۃ المائدۃ: 44)

سوال56: توحید باری تعالیٰ سے متعلق کسی آیت قرآنی کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: قرآن مجید میں ارشاد ہوا ہے: وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ترجمہ: اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ (سورۃ البقرہ: 163)

سوال57: حضرت محمد ﷺ نے اپنی تبلیغ کا آغاز کس شہر اور کس عقیدہ کی اصلاح سے کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنی دعوت و تبلیغ کا آغاز شہر مکہ سے اور بنیادی عقائد بالخصوص عقیدہ توحید کی اصلاح سے آغاز کیا۔

سوال58: شرک کے چار نقصانات لکھیے۔

جواب: اسلام کے دو بنیادی عقائد:

1. غرور و تکبر: مشرک غرور اور تکبر جیسی بُری عادات کو اپنا لیتا ہے۔
2. نااُمیدی: مشرک اللہ کی رحمت سے مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔
3. بزدلی: شرک انسان کو بزدل بنا دیتا ہے اور وہ پتھر کی بے جان مورتیوں کو سجدہ کرنے لگتا ہے۔
4. ذلّت و رسوائی: شرک سے انسان کو ذلت و رسوائی ملتی ہے۔

www.pakcity.org

سوال59: رسول کے لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں۔ یا رسالت یا رسول سے کیا مراد ہے؟ یا رسالت کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: رسالت کے لغوی معنی "پیغام پہنچانا" کے ہیں اور پیغام پہنچانے والے کو رسول کہتے ہیں۔ دین کی اصطلاح میں رسول اُس ہستی کو کہا جاتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے احکام کی تبلیغ کے لئے اپنی مخلوق کی طرف بھیجا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ہر زمانے میں مختلف اقوام، نسلوں اور علاقوں میں انسانوں کی ہدایت کے لیے رسول اور انبیاء کرام کو بھیجا ان سب پر ایمان لانا ضروری ہے۔ رسول کو نبی بھی کہتے ہیں۔

سوال60: رسالت کا اصطلاحی مفہوم بیان کیجیے۔

جواب: اسلام میں رسالت وہ منصب اور ذمہ داری ہے، جس میں رسول، اللہ تعالیٰ کا پیغام اپنی اُمت تک پہنچاتا ہے۔

سوال61: انبیاء کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟

جواب: اسلامی نقطہ نظر سے حکم صادر کرنے اور قانون بنانے کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم کا ارشاد ہے:

ترجمہ: حکم صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔ (سورۃ الانعام:57)

اس آیت کی رو سے حکم صادر کرنے کا حق ذاتِ خداوندی کے سوا اور کسی کو حاصل نہیں۔ انبیاء کی اطاعت اس لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے احکام کو اس کے بندوں تک پہنچاتے ہیں اور اس پر عمل کر کے دکھاتے ہیں۔

سوال63: نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب: نبی اور رسول میں ایسے فرق کیا جاسکتا ہے:

نبی	رسول
❖ نبی کے معنی ہیں "خبر دینے والا"۔	❖ رسول کے معنی ہیں "پیغام دینے والا"۔
❖ نبی صاحب شریعت و کتاب نہیں ہوتا بلکہ گزشتہ نبی یا رسول کی شریعت کو آگے بڑھاتا ہے۔	❖ رسول صاحبِ شریعت و کتاب ہوتا ہے۔
❖ نبی کو رسول نہیں کہا جاسکتا۔	❖ رسول کو نبی بھی کہا جاتا ہے۔
❖ انبیاء کی تعداد تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔	❖ جبکہ رسولوں کی تعداد 313 ہے۔

سوال64: انبیاء کی تعداد کتنی ہے؟ اور آخری نبی کا نام کیا ہے؟

جواب: انبیاء کی تعداد کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے اور ہمارے پیارے آخری نبی کا نام حضرت محمد ﷺ ہے۔

سوال65: ختم کے لغوی معنی لکھیں۔

جواب: ختم کے لغوی معنی ہیں "مہر لگانا، مکمل کرنا، پائے تکمیل تک پہنچانا۔"

سوال66: رسالتِ محمدی ﷺ کی چار خصوصیات لکھئے

جواب: رسالتِ محمدی ﷺ کی چار خصوصیات درج ذیل ہیں:

1. عمومیت 2. جامعیت 3. ہمہ گیری 4. ختم نبوت 5. حفاظتِ کتاب 6. کاملیت

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال67: انبیاء کرام کی چار خصوصیات تحریر کیجئے۔

جواب: انبیاء کرام کی چند اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

1. معصومیت : تمام انبیاء کرام گناہِ صغیرہ و کبیرہ تمام سے منزہ و مبرا تھے۔
2. معجزات : اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کو نبوت کی دلیل کے طور پر معجزے عطا کیے۔
3. واجب الاطاعت: تمام انبیاء کی اطاعت و پیروی لازم ہوتی ہے۔
4. تبلیغ احکام الٰہی : تمام انبیاء کرام نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا۔

سوال68: انبیاء کرام کی خصوصیت "وہبیت" سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہبیت سے مراد ہے کہ رسالت و نبوت کا منصب اللہ تعالیٰ صرف اپنے منتخب کردہ بندوں کو عطا کرتے ہیں۔ یہ منصب عطیہ خداوندی اور خدا جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ انسان اپنی محنت و کاوش، عبادت و ریاضت سے زہد و تقویٰ سے اس منصب کو حاصل نہیں کر سکتا۔

ترجمہ: " یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔"

سوال69: نبوت کے لغوی و اصطلاحی معنی لکھیے۔

جواب: نبوت عربی میں خبر یا آگاہی کو کہتے ہیں۔ نبی کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے الہام سے غیب کی خبر دینے والا یا آگاہ کرنے والا۔ اصطلاح میں نبوت ایک ایسا منصب جو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے۔ اپنی کوششوں نے حاصل نہیں ہوتا۔ نبوت کا بلند منصب صرف اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ اور چنے ہوئے بندوں کو حاصل ہوتا ہے۔ اُن وحی نازل ہوتی ہے اور اس کی روشنی میں وہ اپنی اُمت کی رہنمائی فرماتے ہیں۔

سوال70: چار مشہور انبیاء علیہ السلام کے نام لکھئے۔

جواب: چار مشہور انبیاء علیہ السلام کے نام درج ذیل ہیں:

5. حضرت موسیٰ علیہ السلام
6. حضرت عیسیٰ علیہ السلام
7. حضرت ابراہیم علیہ السلام
8. حضرت محمد ﷺ

سوال71: عقیدہ ختم نبوت کن تین چیزوں سے ثابت ہے؟

جواب: عقیدہ ختم نبوت مندرجہ ذیل تین چیزوں سے ثابت ہے:

1. قرآن 2. حدیث 3. اجماعِ اُمّت

سوال72: رُسول کی ضرورت کیوں پیش آتی تھی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہدایت کے لیے رُسولوں کو بھیجا تا کہ وہ انسانوں کے لیے اصلاح کر سکیں اور اللہ کے پیغام پر پہلے خود عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو سمجھانے اور عملی طور پر ان احکامات کو اپنا کر دکھانے کے لئے رُسول کی ضرورت پیش آتی تھی۔

سوال73: رسالت محمدی ﷺ کی عمومیت کی وضاحت کیجئے۔ یا عمومیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: رسول اکرم ﷺ سے پہلے آنے والے انبیاء کی نبوت کسی خاص قوم یا ملک کے لیے ہوتی تھی مگر آپ ﷺ کی نبوت قیامت تک کے تمام انسانوں کے لئے ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: " (اے محمد ﷺ) آپ کہو اے لوگو! میں رُسول ہوں اللہ کا تم سب کی طرف۔" (سورۃ الاعراف: 158)

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال74: ختمِ نبوت کا مفہوم لکھئے۔ یا عقیدہ ختمِ نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ختم نبوت کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے نبوت کا سلسلہ شروع ہوا اور یکے بعد دیگر انبیاء آئے۔ کچھ کے پاس اپنی علیحدہ آسمانی کتابیں اور مستقل شریعتیں تھیں کچھ اپنے سے پہلے انبیاء کی کتابوں اور شریعتوں پر عمل پیرا تھے۔ یہ سلسلہ حضرت محمد ﷺ پر آکر ختم ہو گیا آپ ﷺ پر ایک جامعہ اور ہمیشہ رہنے والی کتاب نازل ہوئی اور آپ کو ایک کامل شریعت دی گئی۔ آپ ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ پر دین کی تکمیل ہوئی اور آپ ﷺ کی شریعت نے پہلی تمام شریعتوں کو منسوخ کر دیا۔

سوال75: کاملیت سے کیا مراد ہے؟ یا خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی رسالت کی کاملیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضور اکرم ﷺ ہمیشہ کے لیے نبی بنا کر بھیجے گئے۔ اس لیے آپ ﷺ کی تعلیمات کو ہر لحاظ سے مکمل کر دیا گیا اور کسی مسئلے پر بھی اضافے یا کمی کی گنجائش نہیں رکھی گئی۔ ہر زمانے اور ہر علاقے کے افراد کے مسائل کا حل اسلام میں موجود ہے کیونکہ پہلے انبیا کی تعلیمات ضرورت وحالات کے مطابق تھیں۔ مگر ہر لحاظ سے مکمل نہیں تھیں۔ آپ ﷺ کی رسالت کامل ترین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْناً (سورۃ المائدہ:3)

ترجمہ: آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمھارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔

سوال76: تکمیل دین والی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمھارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔ (المائدہ:3)

سوال77: ختم نبوت پر ایک آیت کا ترجمہ لکھیے۔ یا آپ ﷺ آخری نبی ہیں آیت قرآنی سے وضاحت کیجئے۔

جواب: ترجمہ: محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے رسول اور آخری نبی ﷺ ہیں۔

سوال78: ختمِ نبوّت کے لیے قرآن مجید میں رسول اکرم ﷺ کے متعلق کونسی اصطلاح استعمال ہوئی ہے؟

جواب: ختمِ نبوّت کے لیے قرآن مجید میں رسول اکرم ﷺ کے متعلق " خاتم النبیین" اصطلاح استعمال ہوئی ہے۔

سوال79: خاتم النبیین کس نبی کا لقب ہے؟ یا کس نبی کو خاتم النبیین کہتے ہیں؟ یا ختم النبیین سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کا کہا گیا ہے کیونکہ آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ پر سلسلہ نبوت کو بند کر دیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے خود فرمایا: " میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

سوال80: اسلامی اصطلاح میں رسول کس کو کہا جاتا ہے؟

جواب: رسول کا لغوی معنی " پیغام پہنچانے والا " ہے۔ رسول اللہ تعالیٰ کا منتخب اور برگزیدہ بندہ ہوتا ہے جسے لوگوں کی ہدایت وراہ نمائی کے لیے نئی شریعت اور کتاب یا صحیفہ دیا جاتا ہے۔

سوال81: انبیاء کرام کی معصومیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: معصومیت کا مطلب ہے " گناہوں سے پاک ہونا"۔ اللہ تعالیٰ کے تمام پیغمبر معصوم یعنی گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔ ان کے اقوال وافعال شیطان کے عمل ودخل سے محفوظ ہوتے ہیں۔ انبیاء بے حد روحانی طاقت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کا کوئی کام نفسیاتی خواہشات کے تابع نہیں ہوتا

سوال82: زمین پر فرشتوں کو کیوں رسول بنا کر نہیں بھیجا گیا؟

جواب: زمین پر فرشتوں کو رسول بنا کر اس لئے نہیں بھیجا گیا کیونکہ کوئی فرشتہ انسانوں کو ان کے معاملات میں صحیح معنوں میں رہنمائی نہیں کر سکتا جس طرح انسان کر سکتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کی بجائے انسان کو رسول بنا کر بھیجا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

" اے نبی! آپ فرما دیں اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا۔"

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال83: نبی کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: نبی کا لغوی معنی ہے " خبر دینے والا" جبکہ دینی اصطلاح میں نبی وہ عظیم انسان ہے جسے اللہ تعالیٰ مخلوق تک اپنا پیغام پہنچانے کے لئے چن لیتا ہے۔

سوال84: عقیدہ رسالت کے انسانی زندگی پر اثرات بیان کیجیے۔

جواب: عقیدہ رسالت کے انسانی زندگی پر اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ عقائد کی درستی
2۔ معیاری معاشرے کا قیام
3۔ اطاعتِ امیر کا جذبہ
4۔ خوف و غم کا خاتمہ
5۔ عبادات کی تعلیم
6۔ اخلاقی برائیوں کا خاتمہ

سوال85: انبیاء کی ایک خصوصیت امین ہے وضاحت کریں۔

جواب: ہر نبی امانت دار ہوتا ہے اور اللہ کا پیغام بندوں تک من و عن پہنچا دیتا ہے۔ انبیاء کرام نہ تو خدا کے احکام کی امانت میں خیانت کرتے ہیں اور نہ دنیاوی اعتبار سے کسی کام میں خیانت کرتے ہیں

سوال86: سنت نبوی ﷺ کی حفاظت کیسے ہوئی؟ یا سنت نبوی ﷺ کی حفاظت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ کی طرف سے رسول کی سنت کی حفاظت کا بھی عظیم انتظام کیا گیا ہے ہر دور میں محدثین کرام کی ایسی جماعت موجود رہی جس نے سنت نبوی کی حفاظت کے لیے زندگیاں وقف کر دیں چونکہ سنت قرآن کی شرح ہے جو قیامت تک کے انسانوں کے لئے سرچشمہ ہدایت ہے۔ اس لئے اللہ نے قرآن مجید کی حفاظت کے ساتھ ساتھ سنت نبوی کی حفاظت کا انتظام بھی فرمادیا۔

سوال87: حدیث کی روشنی میں جھوٹے مدعیان نبوت کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میری اُمت میں (30) تیس (کذاب) جھوٹے نبوت کا دعویٰ کریں گے اور اُن میں سے ہر کوئی اپنے آپ کو نبی خیال کرے گا۔(ترمذی شریف)

سوال88: جھوٹے مدعیان نبوت میں سے چند ایک کے نام تحریر کریں۔

جواب:
1۔ مسیلمہ کذّاب
2۔ طلیحہ بن خویلد
3۔ اسود عنسی
4۔ سجاح بنت حارث
5۔ مرزا غلام احمد قادیانی

سوال89: انبیاء علیہ السلام کی اطاعت ضروری ہوتی ہے قرآنی آیت کے حوالے سے وضاحت کریں۔

جواب: اللہ تعالی نے فرمایا، ترجمہ: اور ہم نے ہر رسول علیہ السلام اس لیے بھیجا ہے کہ اللہ تعالی کے حکم کے مطابق اس کی اطاعت کی جائے۔(النساء:64) چوں کہ نبی علیہ السلام کا حکم دراصل اللہ تعالی ہی کا حکم ہوتا ہے اس لیے نبی علیہ السلام کی اطاعت بھی اللہ تعالی کی اطاعت ہوتی ہے۔

سوال90: تمام انبیاء کرام نے اپنی تبلیغ کا آغاز کس نقطہ سے کیا؟

جواب: تمام انبیاء کرام نے اپنی تبلیغ کا آغاز توحید سے کیا۔ کیونکہ عقیدہ توحید سب سے پہلا اور بنیادی عقیدہ ہے۔

سوال91: کسی خلیفہ راشد نے ایک جھوٹے مدعی نبوت سے جہاد کیا تھا؟

جواب: خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کے خلاف 12 ہجری میں جنگِ یمامہ لڑی اور اُسے واصل جہنم کیا۔

سوال92: آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: ترجمہ: " بے شک تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ موجود ہے۔"

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال 93: ختم نبوت پر درسی کتاب میں موجود حدیث بیان کریں۔

جواب: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی رہنمائی انبیاء علیہ السلام کیا کرتے تھے جب ایک نبی کا وصال ہو جاتا تو دوسرا نبی علیہ السلام، اس کا جانشین ہو تا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

سوال 94: وحی کے لغوی واصطلاحی معنی تحریر کریں۔ یا اسلامی اصطلاح میں وحی سے کیا مراد ہے؟

جواب: وحی کے لغوی معنی ہیں " چپکے سے دل میں کوئی بات ڈال دینا یا اشارہ کرنا " جبکہ دینی اصطلاح میں وحی سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ پیغام ہے جو اس نے اپنے کسی رُسول یا پیغمبر کی طرف فرشتے کے ذریعے نازل کیا ہو، براہ راست دِل میں ڈال دیا ہو یا اپنے رسول کو پردے کے پیچھے سے سنوا دیا ہو۔

pakcity.org

سوال 95: وحی کے تین ذرائع بیان کریں۔ یا وحی کتنے طریقوں سے نازل ہوئی ہے؟

جواب: وحی کے 3 ذرائع مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ براہِ راست / وحی قلبی
2۔ پردے کے پیچھے سے آواز آنا
3۔ فرشتے کے ذریعے وحی

سوال 96: وحی کی کتنی اقسام ہیں؟ نام لکھیں۔

جواب: وحی کی دو اقسام ہیں۔ اور اُن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ وحی متلو
2۔ وحی غیر متلو

سوال 100: وحی لانے والے فرشتے کا نام تحریر کریں۔

جواب: وحی لانے والے فرشتے کا نام حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔

سوال 101: وحی متلو اور وحی غیر متلو میں کیا فرق ہے؟

جواب: وحی متلو اور وحی غیر متلو میں ایسے فرق کیا جا سکتا ہے:

وحی متلو	وحی غیر متلو
❖ قرآن پاک کو وحی متلو کہا جاتا ہے۔	❖ احادیثِ مبارکہ کو وحی غیر متلو کہا جاتا ہے۔

سوال 102: ترجمہ کریں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

جواب: ترجمہ: " یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔" (سورۃ الجمعۃ: 4)

سوال 103: ترجمہ کریں۔ وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا

جواب: ترجمہ: " یقیناً ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول بھیجا۔" (سورۃ النحل: 36)

سوال 104: ترجمہ کریں۔ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ

جواب: ترجمہ: " ہم اُس کے رُسولوں علیہ السلام میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے۔" (سورۃ البقرہ: 285)

سوال 105: ترجمہ کریں۔ وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى

جواب: ترجمہ: " اور نبی اپنے نفس کی خواہش سے کچھ نہیں بولتے۔" (سورۃ النجم: 3)

سوال 106: ترجمہ کریں۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

جواب: ترجمہ: " اور ہم نے ہر رُسول کو صرف اِس لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے۔" (سورۃ النساء: 64)

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال107: ترجمہ کریں۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا

جواب: ترجمہ: " (اے محمد ﷺ) آپ فرمادیجئے اے لوگو! میں رُسول ہوں اللہ کا تم سب کی طرف۔" (سورۃ الاعراف: 158)

سوال108: ترجمہ کریں۔ وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ

جواب: ترجمہ: " اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا تو وہ اُس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا۔" (سورۃ آلِ عمران: 85)

سوال109: ترجمہ کریں۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

جواب: ترجمہ: " بے شک تمہارے لئے رُسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ موجود ہے۔" (سورۃ الاحزاب: 21)

سوال110: ترجمہ کریں۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ

جواب: ترجمہ: " محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہے لیکن اللہ کے رُسول ہیں اور آخری نبی ہیں۔" (سورۃ الاحزاب: 40)

سوال112: ترجمہ کریں۔ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ

جواب: ترجمہ: " اور نیکی تو اُس کی ہے جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر۔" (سورۃ البقرہ: 177)

سوال113: ترجمہ کریں۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ

جواب: ترجمہ: " اور ہم نے آپ کی طرف ذکر (قرآن) نازل فرمایا تاکہ آپ لوگوں کے لئے واضح کر دیں اور جو اُن کی طرف نازل کیا گیا ہے۔" (سورۃ النحل: 44)

سوال114: ترجمہ کریں۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

جواب: ترجمہ: " اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مردوں ہی کو (رسول بنا کر) بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی فرماتے تھے۔" (سورۃ یوسف: 109)

سوال115: ترجمہ کریں۔ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

جواب: ترجمہ: " آج کے دِن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام بطورِ دین پسند کیا۔" (سورۃ المائدۃ: 3)

سوال116: ملائکہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں۔ یا ملائکہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ یا ایمان بالملائکہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ملائکہ " مَلَک " کی جمع ہے جس کے معنی " قاصد " کے ہیں۔ فرشتوں کے لیے لفظ رُسول بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسلامی اصطلاح میں فرشتے خالق و مخلوق کے درمیان پیغام رسانی کا فرض ادا کرتے ہیں۔ اس لئے ان کو ملک اور لفظ رسول کہا جاتا ہے۔ ان پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

ترجمہ: لیکن بڑی نیکی تو یہ ہے کہ جو کوئی ایمان لایا اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور سب کتابوں پر اور سب نبیوں پر۔

سوال117: فرشتوں کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ یا فرشتوں کے فرائض کے بارے میں تین سطور لکھئے۔ یا فرشتوں کے دو فرائض لکھئے۔

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کی وہ نوری مخلوق ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق دنیا کا نظام چلا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حکم ان کے دل میں القاء فرماتا ہے اور وہ اِس حکم کو مخلوق میں جاری اور نافذ کر دیتے ہیں۔ فرشتوں پر ایمان لانا اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے۔

سوال118: فرشتوں کے لئے کونسے دو نام استعمال ہوتے ہیں؟

جواب: فرشتوں کے لئے لفظ رُسول بھی استعمال ہوتا ہے کیونکہ اس کے لغوی معنی " قاصد " کے ہیں۔ چونکہ فرشتے خالق و مخلوق کے درمیان پیغام رسانی کا فرض ادا کرتے ہیں۔ اس لئے ان کو ملک اور لفظ رسول کہا جاتا ہے۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال119: ملائکہ کس طرح کی مخلوق ہیں؟

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کی وہ نوری مخلوق ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق دنیا کا نظام چلا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا حکم اِن کے دل میں القاء فرماتا ہے اور وہ اُس حکم کو مخلوق میں جاری اور نافذ کر دیتے ہیں۔

سوال120: چار مشہور ملائکہ کے نام لکھیں۔ اور ان کی ذمہ داریاں تحریر کریں

جواب: چار مشہور ملائکہ کے نام درج ذیل ہیں:

1. حضرت جبرائیل علیہ السلام (جو انبیاء پر وحی لے کر آتے تھے۔)
2. حضرت میکائیل علیہ السلام (جو بارش اور رزق وغیرہ کے انتظام پر مامور ہوتے ہیں۔)
3. حضرت عزرائیل علیہ السلام (جو انسان کی روح قبض کرتے ہیں۔)
4. حضرت اسرافیل علیہ السلام (جو قیامت میں صور پھونکیں گے۔)

سوال121: فرشتوں کے چار فرائض تحریر کریں۔

جواب: فرشتوں کے چار فرائض مندرجہ ذیل ہیں:

1. عبادت واطاعت: فرشتے معصوم ہوتے ہیں وہ ہر وقت عبادت واطاعت میں مصروف رہتے ہیں۔
2. وحی لانا: بعض فرشتے اللہ تعالیٰ کا پیغام نبی تک پہنچاتے تھے۔
3. انسانی اعمال کی نگرانی: بعض فرشتے انسانوں کی برے اور نیک اعمال لکھتے ھیں۔
4. خوش خبری یا عذاب لانا: بعض فرشتوں کا کام خوشخبری لانا اور عذاب نازل کرنا ہے۔

سوال122: جنت اور جہنم کے فرشتے کون سے ہیں؟

جواب: جنت کا فرشتہ " رضوان " اور جہنم کا فرشتہ " مالک " کہلاتا ہے۔

سوال123: فرشتوں کی دو صفات تحریر کیجئے۔

جواب: فرشتوں کی دو صفات مندرجہ ذیل ہیں:

1. نوری مخلوق: اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا فرمایا ہے۔
2. اطاعت گزار: فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مصروف رہتے ہیں۔

سوال124: ملائکہ کے لیے رُسول کا لفظ کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب: ملائکہ کے لیے رسول کا لفظ اس لئے استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ اس کے لغوی معنی بھی " قاصد " کے ہیں چونکہ فرشتے خالق اور مخلوق کے درمیان پیغام رسانی کا فرض ادا کرتے ہیں اس لئے ان کو " مَلک " اور " رسول " کہا جاتا ہے۔

سوال125: سب سے مقرب اور اہم فرشتہ کون ہے قرآن مجید میں اُسے کس خطاب سے پکارا گیا ہے؟

جواب: سب سے مقرب اور اہم فرشتہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں، قرآن مجید میں انھیں "روح القدس اور روح الامین " کے القاب سے پکارا گیا ہے۔

سوال126: فرشتوں کے لیے کونسا الفاظ استعمال کیے گئے ہیں؟

جواب: فرشتوں کے لیے عربی میں لفظ ملک یعنی " قاصد ہے یا فرشتہ " اور رسول یعنی "پیغام پہنچانے والا" کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

www.pakcity.org
pakcity.org

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال127: قرآن مجید میں کن فرشتوں کی نام آئے ہیں؟ نام لکھیں۔

جواب: قرآن مجید میں فرشتوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1. حضرت جبرائیل علیہ السلام 2. حضرت میکائیل علیہ السلام 3. داروغہ جہنم "مالک علیہ السلام" 4. ہاروت وماروت علیہ السلام

سوال128: فرشتوں کے فرائض بیان کریں۔

جواب:
- ❖ فرشتے خالق اور مخلوق کے درمیان پیغام رسانی کا فرض ادا کرتے ہیں۔
- ❖ فرشتے انسان کے اعمال لکھتے ہیں جنہیں کراماً کاتبین کہتے ہیں۔
- ❖ فرشتے قبر میں حساب لیتے ہیں جنہیں منکیر نکیر کہا جاتا ہے۔
- ❖ فرشتے اللہ کے حکم کے مطابق دنیا کا نظام چلارہے ہیں۔

سوال129: روح القدس اور ملک الموت کن فرشتوں کے القاب ہیں؟

جواب: حضرت جبرائیل علیہ السلام کو روح القدس کہا جاتا ہے۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام کو ملک الموت کہا جاتا ہے۔

سوال130: فرشتوں پر ایمان کے اثرات لکھیے۔

جواب: فرشتوں پر ایمان کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

1. توحید پر مضبوطی 2. نیک اعمال کا جذبہ 3. عظمت انسانی 4. ناامیدی کا خاتمہ

سوال131: قرآن ایک جامع کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب: قرآن مجید ایک جامع کتاب ہے اس میں زندگی کے ہر پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس میں عقائد و اعمال کا بیان بھی ہے، اخلاق و روحانیت کا درس بھی ہے تاریخی واقعات بھی ہیں اور مناجات بھی، یہ زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی کرتی ہے۔

ترجمہ: " ہم نے اس کتاب میں کوئی چیز بیان کرنے سے نہیں چھوڑی۔"

سوال132: قرآن مجید ایک معجزہ ہے۔ وضاحت کیجئے۔

جواب: قرآن ایک معجزہ نما کلام ہے جب سے سنا جاتا ہے تو یہ دلوں پر اثر کرتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"اور جب کوئی سورۃ نازل ہوتی تو اس میں سے بعض دوسروں کو کہتے کہ اس سورت میں کس کے ایمان میں اضافہ کیا، ان سے کہہ دو کہ جو ایمان لائے اس سے ان کا ایمان بڑھ گیا اور وہ اس سے خوش ہیں۔"

سوال133: چار الہامی کتب کے نام تحریر کریں۔ نیز یہ کن انبیاء پر نازل ہوئیں؟

جواب:
1. تورات : حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
2. زبور : حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
3. انجیل : حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
4. قرآن مجید: حضرت محمد ﷺ نازل ہوئی۔

سوال134: کتاب اعجاز سے کیا مراد ہے؟ یا قرآن مجید کتاب اعجاز ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب: قرآن مجید فصاحت و بلاغت کا وہ شاہ کار ہے جس کا مقابلہ کرنے سے عرب و عجم کے تمام فصیح و بلیغ لوگ عاجز رہے۔ قرآن مجید میں سب مخالفوں کو دعوت دی گئی ہے کہ ایک چھوٹی سی قرآنی سورت کے مقابلے میں کوئی سورت بنالاؤ مگر کوئی بھی اس کی مثال پیش نہیں کر سکا کیوں

کہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے کسی بندے کا بنایا ہوا کلام نہیں۔ پھر کوئی بشر اس کا مقابلہ کیسے کر سکتا ہے۔ یہی اس کتاب کا اعجاز ہے۔

سوال135: قرآن مجید کی چار خصوصیات لکھیے۔

جواب: قرآن مجید کی چار خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1. آخری کتاب 2. جامع کتاب 3. محفوظ کتاب 4. عالم گیر کتاب 5۔ زندہ زبان والی کتاب

سوال136: قرآن مجید ایک زندہ زبان والی کتاب ہے۔ وضاحت کیجیے۔

جواب: قرآن مجید جس زبان میں نازل ہوا وہ ایک زندہ زبان ہے۔ آج بھی دنیا کے بیس سے زیادہ ممالک کی قومی زبان عربی ہے اور یہ زبان دنیا کی چند بڑی زبانوں میں سے ایک ہے۔

سوال137: جملہ آسمانی کتب میں کون سی بنیادی تعلیمات مشترک تھیں؟ یا آسمانی کتب کی مشترک باتیں کونسی ہیں؟

جواب: تمام آسمانی کتابوں میں بنیادی باتیں مشترک ہیں مثلاً:

1۔ اللہ کی توحید 2۔ اللہ کی عبادت 3۔ اللہ کی صفات کاملہ
4۔ رسالت 5۔ یوم آخرت پر ایمان 6۔ اعمال کی سزا و جزا

سوال138: اہلِ کتاب سے مراد کون سے لوگ ہیں؟

جواب: اہلِ کتاب سے مراد وہ قومیں ہیں جن کے انبیا علیہ السلام پر کوئی آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو لیکن قرآن مجید نے یہودیوں اور عیسائیوں کو اہلِ کتاب کہا ہے۔

سوال139: کتاب اور صحیفہ میں فرق واضح کیجیے۔

جواب: کتاب احکامات کا تفصیلی مجموعہ ہوتی ہے۔ جب کہ صحیفے میں چند احکامات ہوتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں کتاب میں تمام موضوعات کے حوالے سے بات کی جاتی ہے اور صحیفے میں صرف چند موضوعات کے حوالے سے بات کی جاتی ہے۔

سوال140: آسمانی کتابیں کن زبانوں میں نازل ہوئیں؟

جواب: قرآن مجید عربی زبان میں ہے جب کہ باقی تمام سابقہ آسمانی کتب و صحائف سریانی یا عبرانی زبان میں نازل ہوئے۔

سوال141: پہلی آسمانی کتابوں پر ایمان لانے کا مفہوم لکھیے۔

جواب: پہلی آسمانی کتابوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ سچی کتابیں تھیں۔ اور اُن کے بیان کردہ قوانین پر اُن کے زمانے میں عمل کرنا ضروری تھا۔ مگر اب صرف قرآنی ہدایات پر ہی عمل کیا جائے گا۔

سوال142: قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا ہے؟ یا کس کتاب کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا؟

جواب: قرآن حکیم کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ اللہ فرماتا ہے:

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰـفِظُوۡنَ (سورۃ الحجر:9)

ترجمہ: یقیناً ہم نے ہی اس ذکر (قرآن) کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

سوال143: دورِ حاضر کی اناجیل کے نام تحریر کریں۔

جواب: دور حاضر کی اناجیل کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1. انجیل متی 2. انجیل لوقا 3. انجیل یوحنا 4. انجیل مرقس

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال144: مشہور آسمانی صحیفے کن انبیا علیہ السلام پر نازل ہوئے؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آسمانی صحائف نازل ہوئے۔

سوال145: عقیدہ آخرت کی وضاحت کیجئے۔ یا عقیدہ آخرت مختصراً لکھیے۔ یا آخرت کی وضاحت کیجئے۔ یا آخرت کے کیا معنی ہے؟

جواب: عقیدہ آخرت کا اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ انسان مرنے کے بعد ہمیشہ کے لئے فنا نہیں ہو تا بلکہ اس کی روح باقی رہتی ہے اور ایک وقت ایسا آئے گا جب اللہ تعالیٰ اس کی روح کو جسم میں منتقل کرکے اسے دوبارہ زندہ کردے گا اور پھر انسان کو اس کے نیک و بد اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ نیک لوگوں کو جنت عنایت کی جائے گی اور برے لوگوں کو دوزخ ملے گی۔

سوال146: اسلام میں عقیدہ آخرت کی اہمیت بیان کیجئے۔ یا عقیدہ آخرت کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: آخرت پر ایمان رکھنا اسلام کی نہایت اہم تعلیم ہے۔ قرآن مجید میں اس کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ سورۃ البقرہ میں متقین کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد ہوا: ترجمہ: "اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔"

اگر آخرت پر یقین نہ ہو تو انسان خود غرضی اور نفس پرستی میں ڈوب کر تہذیب و شرافت اور عدل و انصاف کے تقاضوں کو یکسر بھول جائے اور انسانی معاشرے میں جنگل کا قانون رائج ہو جائے۔

سوال147: نجات اور فلاح کے لیے کن دو چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: نجات اور فلاح کے لیے درج ذیل دو چیزوں کا ہونا لازمی ہے:

1۔ ایمان 2۔ عمل صالح

سوال148: قرآن مجید میں مذکور دوزخ کے کوئی سے تین نام لکھیے۔

جواب: قرآن مجید میں مذکور دوزخ کے تین نام مندرجہ ذیل ہیں:

1. جہنّم 2. جحیم 3. النّار 4. ہادیہ

سوال149: قرآن مجید میں مذکور جنت کے کوئی سے دو نام لکھیں۔

جواب: قرآن مجید میں مذکور جنت کے تین نام مندرجہ ذیل ہیں:

1. نعیم 2. فردوس 3. عدن 4. علیین

سوال150: لفظ آخرت کے معنی بیان کیجئے اور اس کا متضاد تحریر کیجئے۔

جواب: لفظ آخرت کے معنی ہے "بعد میں ہونے والی چیز" کے ہیں اور اس کے مقابلے میں لفظ دنیا ہے جس کے معنی ہے "قریب کی چیز کے ہیں۔"

سوال151: دنیا کا لغوی معنی تحریر کیجیے۔ یا آخرت کے مقابلے میں کون سا لفظ آتا ہے؟ اس کا معنی لکھیں۔

جواب: آخرت کے مقابلے میں "دُنیا" کا لفظ آتا ہے جس کے معنی "قریب کی چیز ہے۔"

pakcity.org

سوال152: منکرین آخرت کے دو شبہات لکھئے۔ یا منکرین آخرت کے کوئی سے دو اعتراضات لکھئے۔

جواب: مشرکینِ مکہ عقیدہ آخرت کے منکر تھے۔ اس سلسلے میں اُن کے شبہات یہ تھے:

ترجمہ: "اور کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں نیست و نابود ہوں گے تو کیا کہیں پھر ہم نئے جنم میں آئیں گے۔" (سورۃ السجدہ:10)

ترجمہ: "کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب کہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟" (سورۃ یٰسین:78)

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال153: عقیدہ آخرت پر ایمان لانے سے انسان بہادر ہو جاتا ہے۔ وضاحت کریں۔ یا عقیدہ آخرت کے حوالے سے بہادری کی وضاحت کیجئے۔

جواب: ہمیشہ کے لیے مٹ جانے کا ڈر انسان کو بزدل بنا دیتا ہے۔ اگر یہ یقین ہو کہ اِس دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اور پائے دار دائمی زندگی آخرت کی ہے تو انسان نڈر اور بہادر ہو جاتا ہے۔ عقیدہ آخرت مومن کے دل میں سر فروشی پیدا کر کے معاشرے میں امن اور نیکی پھیلنے کی راہیں ہموار کر دیتا ہے۔

سوال154: عالمِ برزخ سے کیا مراد ہے؟

جواب: دو چیزوں میں آڑ یا رکاوٹ پیدا کرنے والی چیز کو برزخ کہتے ہیں۔ دنیاوی زندگی گزارنے کے بعد جب انسان پر موت طاری ہوتی ہے تو یومِ قیامت دوبارہ زندہ ہونے سے پہلے تک کا عرصہ جو قبر میں گزرتا ہے، عالم برزخ کہلاتا ہے۔

سوال155: عقیدہ آخرت کے چار فوائد بیان کیجئے۔

جواب: عقیدہ آخرت کے چار فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1. جوابدہی کا احساس 2. پرہیزگاری 3. دنیا کی بے ثباتی 4. جنت کا شوق

سوال156: عقیدہ آخرت کے چار اثرات لکھیں۔ یا آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات لکھیے۔

جواب: آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

1. صبر و تحمل 2. نیکیوں سے محبت 3. سخاوت 4. جرأت و بہادری 5۔ احساس ذمہ داری

سوال157: مشرکینِ مکہ کن بنیادی عقائد کا انکار کرتے تھے؟

جواب: مشرکینِ مکہ مندرجہ ذیل دو بنیادی عقائد کا انکار کرتے تھے۔

1. عقیدہ توحید 2. عقیدہ آخرت

سوال158: آخرت کے مراحل کے نام لکھیں۔

جواب: آخرت کے مراحل کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ قیامت 2۔ حشر 3۔ نامہ اعمال کی پیشی

4۔ نامہ اعمال کا وزن 5۔ جزا و سزا کا اعلان 6۔ جنت و دوزخ میں داخلہ

سوال159: برزخی یعنی قبر کی زندگی میں کتنے سوالات پوچھے جائیں گے اور کون سے فرشتے اس کام پر مامور ہیں؟

جواب: قبر میں ہر انسان سے خواہ وہ مسلمان ہے یا غیر مسلم درج ذیل تین سوال پوچھے جائیں گے:

1. تیرا رب کون ہے؟
2. تیرا دین کیا ہے؟
3. حضور اکرم ﷺ کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ زندگی میں تو اس شخصیت کے متعلق کیا کہا کرتا تھا؟ اس کام کے لیے دو فرشتے منکر نکیر مامور ہیں۔ انھیں نکرین بھی کہتے ہیں۔

سوال160: آخرت کے متعلق قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ

ترجمہ: " اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔" (سورۃ البقرہ: 4)

سوال161: ترجمہ کریں۔ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ

www.pakcity.org

Please visit for more data at: www.pakcity.org

جواب: ترجمہ: " اور کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں نیست ونابود ہوں گے تو کیا کہیں پھر ہم نئے جنم میں آئیں گے ۔" (سورۃ السّجدہ: 10)

سوال162: ترجمہ کریں۔ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝

جواب: ترجمہ: "کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب کہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ " (سورۃ یٰسین:78)

سوال163: ترجمہ کریں۔ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۝

جواب: ترجمہ: " آپ فرمادیجئے اُنہیں وہی زندہ فرمائے گا جس نے اُنہیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا۔" (سورۃ یٰسین: 79)

سوال164: ترجمہ کریں۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۝

جواب: ترجمہ: " اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔" (سورۃ الروم: 27)

سوال165: ترجمہ کریں۔ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

جواب: ترجمہ: " اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔" (سورۃ البقرہ: 4)

سوال166: ترجمہ کریں۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝

جواب: ترجمہ: " بے شک نیک لوگ (ہمیشہ) جنت میں ہوں گے اور گناہ گار لوگ جہنم میں ہوں گے۔" (سورۃ انفطار: 13،14)

سوال167: ترجمہ کریں۔ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝

جواب: ترجمہ: " ہمارے لئے زندگی نہیں مگر یہی دنیا کی اور ہم کو پھر نہیں زندہ ہونا۔" (سورۃ الانعام: 29)

سوال168: ترجمہ کریں۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝

جواب: ترجمہ: " کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا ہے اور تمہیں ہمارے پاس واپس نہیں لایا جائے گا۔" (سورۃ المومنون:115)

سوال169: ترجمہ کریں۔ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

جواب: ترجمہ: " جب کہ تم مُردہ تھے تو اُس نے تمھیں زندہ فرمایا پھر وہ تمھیں موت دے گا پھر وہی تمھیں زندہ فرمائے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔" (سورۃ البقرہ: 28)